خوشگوار زندگی

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پرنُور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بار گاہ میں ادب واحترام سے دُرُود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

جنہوں نے اس دنیامیں بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے

عزیزانِ محترم! اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا: ﴿وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ﴾[1] "خوفِ خدا والوں سے کہا گیا، کہ تمہارے رب نے کیا اتارا؟ تووہ بولے کہ: خوبی ہے ان کے لیے جنہوں نے اس

---

(١) پ١٤، النحل: ٣٠.

دنیا میں بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے، اور یقیناً آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے، اور یقیناً کیا ہی اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا!"۔

پیارے بھائیو! مسلمانوں میں سے جو کوئی نیک اعمال کرے، اللہ تعالیٰ اسے خوشگوار زندگی عطا کرنے کا وعدہ فرماتا ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: ﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾(۱) "جو اچھا کام کرے مَرد ہو یا عورت، اور ہو مسلمان، تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی دیں گے، اور ضرور انہیں ان کا اجر دیں گے، جو ان کے سب سے بہتر کام کے لائق ہو"۔

خوشگوار زندگی کے اسباب کیا ہیں؟

عزیز بزرگو اور دوستو! یقیناً اللہ تعالی پر ایمان، خوشگوار زندگی کا ایک عظیم سبب ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللهِ يَهْدِ قَلْبَهُ﴾(۲) "جو اللہ تعالی پر ایمان لائے، اللہ اس کے دل کو ہدایت عطا فرمائے گا" کہ وہ اَور زیادہ نیکیوں اور طاعتوں میں مشغول رہے، اور اس کی آخرت بھی اچھی ہو جائے۔ اعمالِ صالحہ کی راہ پر گامزن مؤمن بندوں کے بارے میں ارشاد ہے: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

---

(۱) پ ۱٤، النحل: ۹۷.

(۲) پ۲۸، التغابن: ۱۱.

الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ﴾[1] "وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، ان کے لیے خوشی اور اچھا انجام ہے "یعنی ایسے لوگوں کے لیے خوش حالی اور راحت و نعمت کی بِشارت ہے۔ دلی سکون اور چین کے لیے ہمارا پیارا پروَرد گار جَلَّ جَلَالُہٗ ارشاد فرماتا ہے: ﴿أَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ﴾[2] "سُن لو! اللہ تعالیٰ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے"۔

حلال پاکیزہ روزی

عزیزانِ محترم! خوشگوار زندگی کے اسباب میں سے ایک رزقِ حلال بھی ہے، اس بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللهَ الَّذِيَ أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ﴾[3] "کھاؤ جو کچھ حلال پاکیزہ روزی تمہیں اللہ تعالیٰ نے دی ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تمہیں ایمان ہے"۔

خوش نصیب کون؟

برادرانِ مِلّتِ اسلامیہ! جب بندہ قناعت ورِضا کا پیکر بن جاتا ہے، تب اس کے ماتحتوں اور پورے مُعاشرے پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں، دیگر لوگ بھی اس کی پیروی کرتے ہیں۔ یقیناً قناعت ورِضا میں دنیاوی غموں سے آزادی

---

(١) پ١٣، الرعد: ٢٩.

(٢) پ١٣، الرعد: ٢٨.

(٣) پ٦، المائدۃ: ٨٨.

بھی ہے، اور اللہ و رسول کے ہاں عزّت و مرتبہ بھی ہے، مصطفی جانِ رحمت ﷺ نے فرمایا: «طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلاَمِ، وَكَانَ عَيْشُهُ كفافاً وقَنِعَ»[1] "وہ شخص بہت خوش نصیب ہے، جسے دینِ اسلام کی نعمت ملی، بقدرِ ضرورت رزق ملا، اور قناعت کی توفیق بھی ملی"۔

خوشگوار گھرانہ

عزیز دوستو! اچھا گھرانہ بھی خوشگوار زندگی کا ایک اہم سبب ہے، اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: ﴿وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ﴾[2] "ستھریاں ستھروں کے لیے ہیں، اور ستھرے ستھریوں کے لیے ہیں"۔

نیک اولاد

نیک اولاد بھی خوشگوار زندگی کا باعث ہے، اللہ کے پیارے نبی حضرت سیّدنا زکریا علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے رب سے دعا کرتے ہوئے عرض کی: ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ﴾[3] "اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے ستھری اولاد دے، یقیناً تو ہی دعا سننے والا ہے!"۔

---

(١) "مسند الإمام أحمد" ر: ٢٣٩٩٩، ٩/٢٤٦.

(٢) پ١٨، النور: ٢٦.

(٣) پ٣، آل عمران: ٣٨.

اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے

برادرانِ اسلام! خَندہ پیشانی سے ملنا بھی خوش اَخلاقی، نیکی اور ثواب ہے، جبکہ بے توجہی کے ساتھ، منہ بسورتے ہوئے ملنا بد اَخلاقی ہے، مسلمان کو چاہیے کہ جب بھی کسی سے ملے تو خوش اَخلاقی سے مسکراتے ہوئے ملے، خندہ پیشانی وخوش اَخلاقی سے ملنا دل کے دشمنی، عناد، بُغض، حسد اور کینے وغیرہ سے پاک وصاف ہونے کی علامت ہے، اور اچھی بات کرنا بھی نیکی وصدقہ ہے، حضرت سیّدنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، نبئ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: «الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ»[1] "اچھی بات صدقہ ہے"۔ پاکیزہ کلام اور نیک کام ربّ تعالی کی بارگاہ میں پسندیدہ ہیں، چنانچہ ایسے پاکیزہ کلام اور نیک کام کی شان قرآن کریم میں یوں بیان ہوئی: ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾[2] "اُسی (اللہ) کی طرف پاکیزہ کلام بلند ہوتا ہے، اور جو نیک کام ہے وہ اُسے بلند کرتا ہے"۔

اچھی باتیں باہمی محبت واُلفت کا باعث ہوتی ہیں، جس کے سبب زندگی اچھی اور پُرسکون ہو جاتی ہے، اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ * تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

---

(١) "صحيحُ البُخاري" كتابُ الجِهاد والسير، ر: ٢٩٨٩، صـ٤٩٤.

(٢) پ٢٢، فاطر: ١٠.

يَتَذَكَّرُونَ﴾[1] "کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی نے پاکیزہ بات کی کیسی مثال بیان فرمائی، جیسے پاکیزہ درخت، جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں، ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، تاکہ وہ سمجھیں"، کیونکہ مثالوں سے معنی اچھی طرح سمجھ میں آجاتے ہیں۔

مؤمن کی مثال

عزیزانِ محترم! بندۂ مؤمن کے بارے میں اللہ عزّوجلّ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ﴾[2] "جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہے"۔ یہ مؤمن کی مثال ہے، جس طرح عمدہ زمین پانی سے نفع پاتی ہے، اور اس میں پھل پھول پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح جب مؤمن کے دل پر اَنوارِ قرآنی کی بارش ہوتی ہے، تب وہ اس سے نفع پاتا ہے، طاعات وعبادات سے مزید پھلتا پھولتا ہے۔

مسلمانوں کو باغات اور پاکیزہ مکانات کا وعدہ

برادرانِ اسلام! اللہ تعالی نے مسلمانوں کو جنّت اور اس کی نعمتوں کا وعدہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَعَدَ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ

---

(١) پ١٣، إبراهيم: ٢٤، ٢٥.

(٢) پ٨، الأعراف: ٥٨.

اللہِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾[1] "اللہ تعالی نے مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کو باغات کا وعدہ دیا ہے، جن کے نیچے نہریں رَواں ہیں، ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور بسنے کے باغات میں پاکیزہ مکانات کا، اور اللہ کی رضا سب سے بڑی نعمت ہے، یہی بڑی مراد پانی ہے"۔ جو تمام نعمتوں سے اعلیٰ اور عاشقانِ الٰہی کی سب سے بڑی تمنا ہے۔ اسی طرح پاکیزہ گفتگو بھی بہت عمدہ چیزوں میں سے ہے، فرمایا: ﴿وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ﴾[2] "انہیں پاکیزہ گفتگو کی ہدایت کی گئی، اور سب خوبیوں والے پروردگار کی راہ بتائی گئی"۔

اے اللہ! ہمیں خوشگوار زندگی کے حصول کے لیے اعمالِ صالحہ کی توفیق عطا فرما، اور شرَفِ قبولیت بھی عطا فرما، اپنی اِطاعت اور اپنے رسولِ امین محمد مصطفی ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے اور سرکارِ دوعالم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالی عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور ان میں دَوام عطا فرما، ان کی حفاظت وشکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے وافر

(١) پ ١٠، التوبة: ٧٢.

(٢) پ١٧، الحج: ٢٤.

حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور ان پر اپنی رَحمت فرما، شیخ خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما اور اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين.